سوال

(294) چین کے ہوٹلوں میں کھانے پینے کی مشکلات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک صومالی طالب علم ہوں، چین میں پڑھتا ہوں اور مجھے کھانے میں عموما اور گوشت کھانے کے بارے میں خصوصا بہت سی مشکلات کا سامنا ہے۔ مثلا :

۱۔ میں نے چین میں آنے سے پہلے یہ سنا تھا کہ جن جانوروں کو ملحدوں نے ذبح کیا ہو، مسلمانوں کے لئے ان کا کھانا جائز نہیں ہے۔ ہم مسلمانوں کے لئے یہاں یونیورسٹی میں ایک چھوٹا سا ہوٹل ہے، جس میں گوشت بھی پکتا ہے لیکن مجھے یقین نہیں کہ اس گوشت کو اسلامی نرییقے سے ذبح کیا گیا ہو بلکہ مجھے شک ہے جب کہ میرے ساتھی میری طرح کسی شک میں بتلا نہیں اور وہ اس گوشت کو کھالیتے ہیں، سوال یہ ہے کہ میرے ساتھی حق پر ہیں یا وہ حرام گوشت کھاتے ہیں ؟

۲۔ اسی طرح مسلمانوں اور غیر مسلمانوں کے لئے کھانے کے برتنوں میں کوئی امتیاز نہیں ہے تو اس قسم کے مسائل کے لئے مجھے کیا کرنا چاہیئے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل کتاب یعنی یہود و نصاری کے علاوہ دیگر کافروں مثلا مجوسی، بت پرست اور سوشلسٹ وغیرہ کا ذبیحہ اور ذبیحوں سے بنی ہوئی چیزیں کھانا مسلمانوں کے لئے حلال نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے کافروں میں سے صرف اہل کتاب کا کھانا جائز قرار دیا ہے، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

الیَومَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبـٰتُ ۖ وَطَعامُ الَّذينَ أوتُوا الكِتـٰبَ حِلٌّ لَكُم وَطَعامُكُم ... **0** سورة المائدة

’’آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے۔‘‘

طعام سے مراد ذبیحے ہیں جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم اور کئی دیگر نے فرمایا ہے، پھل وغیرہ کھانے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ حرام کھانے میں شامل نہیں ہے۔ مسلمانوں کا کھانا مسلمانوں اور غیر مسلموں سب کے لئے حلال ہے بشرطیکہ مسلمان سچے مسلمان ہوں کہ وہ صرف اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کرتے ہوں اور غیر اللہ مثلا انبیاء، اولیاء اور اصحاب قبور کی عبادت نہ کرتے ہوں۔ جیسا کہ کفار غیر اللہ کی پوجا کرتے ہیں۔

جہاں تک برتنوں کا تعلق ہے تو واجب ہے کہ مسلمانوں کے برتن کافروں کے ان برتنوں سے الگ ہوں جنہیں وہ اپنے کھانوں اور شراب وغیوہ کے لئے استعمال کرتے ہوں اگر برتن الگ الگ نہ ہوں تو پھر مسلمانوں کے باورچی کے لئے ضروری ہے کہ کافروں کے استعمال کئے ہوئے برتنوں کو اچھی طرح دھو کر پاک کرلے اور پھر ان کو کھانے کے لئے استعمال

کرے جیساکہ صحیحین میں حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے مشرکوں کے برتنوں میں کھانا کھانے کے بارے میں سوال کیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''ان میں کھانا نہ کھاؤہاں اگران کے علاوہ اوربرتن نہ ہوں توانہیں دھولواوران میں کھانا کھالو۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص413

محدث فتویٰ